بسم اللہ الرحمن الرحیم

فجر کی نماز پڑھ کر احتلام کا داغ نظر آیا تو پڑھی گئی نماز کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی فجر کی نماز کے لیے اٹھے تو جب وہ واش روم گیا، تو اسے شلوار کے آگے کوئی چیز لگی ہوئی نظر آئی، لیکن کپڑے رنگین ہونے کی وجہ سے صاف دکھائی نہ دی اور اس نے اسی طرح نماز پڑھ لی اور ذکر و اذکار بھی کیے، طلوع آفتاب کے بعد دن کی روشنی میں غور سے دیکھا، تو اسے احتلام کا داغ نظر آیا، تو اب اس کی نماز اور ذکر و اذکار کا کیا حکم ہے؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں اٹھنے کے بعد پڑھی گئی فرض نماز کا اعادہ لازم ہے۔

جوہرہ نیرہ میں ہے: ”ولو وجد فی ثوبہ منیا أعاد الصلاۃ من آخر نومۃ نامھا فیہ“ ترجمہ: اگر کپڑے پر منی پائی، تو ان کپڑوں کے ساتھ جو آخری مرتبہ سویا تھا، اس وقت سے لے کر اب تک کی تمام نمازیں لوٹائی جائیں گی۔ (الجوھرۃ النیرۃ، کتاب الطھارۃ، الأغسال المسنونۃ، ج 1، ص 19، مطبوعہ المطبعۃ الخیریۃ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2421

تاریخ اجراء: 27 صفر المظفر 1447ھ/22 اگست 2025ء